نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

2016 محکمہ زراعت نے ریکارڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا

جعلی ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف ان گنت کاروائیاں،ایک ہزار کے قریب کھالے پختہ کیے گئے،

کپاس کی بہتر پیداوار کے لئے ٹھوس اقدامات،مکئی کے کاشتکاروں کے تحفظ کے لائحہ عمل،

حکومت پنجاب کے زرعی پیکج سے پنجاب میں ایک ہزار اسامیاں پیدا کرنے کی منصوبہ بندی،

فلائی کنٹرول پروگرام پر موثر انداز میں عمل درآمد،پنجاب بھر کی لیبارٹریاں فعال،آئی پی ایم ٹیکنالوجی متعارف

جعلی ادویات کے خلاف مہم میں گزشتہ 18 سالوں میں نیا ریکارڈ قائم

2016 میں 2 کروڑ 38 لاکھ 63 ہزار 100 روپے مالیت کی جعلی زرعی ادویات تلف کی گئیں

لاہور یکم جنوری 2017 (　　　　　) محکمہ زراعت نے 2016 میں کئی اہم سنگ میل عبور کر لئے ،گزشتہ سال محکمہ زراعت نے ریکارڈ کارکردگی مظاہر کیا، کپاس کی پیداوار بہتر بنانے کے لئے سفید مکھی، گلابی سنڈی اور ملی بگ کو کھانے والے کیڑے کرائی سوپا کی ہنگامی بنیادوں پر تیاری کی ، پنجاب کی تمام لیباٹریز میں موجودگی عملہ کی استعداد بڑھانے اور ان لیبارٹریز کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے پنجاب کی تمام لیبارٹریز کو فنکشن کیا گیا، فلائی کنٹرول پروگرام پر موثر انداز میں عمل شروع کیا گیا جس سے آم، امردر، کینو کی کو محفوظ بنایا جائے گا مکئی کے کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لئے خصوصی اقدامات کئے گئے، آئی پی ایم ٹیکنالوجی متعارف رانے کی حکمت عملی مرتب کی گئی، ایک ہزار کے قریب کھالے پختہ کرنے کا کام مکمل ہو گیا، محکمہ زراعت کی 2016 میں جعلی ادویات کے خلاف مہم گزشتہ 18 سالوں کی نسبت سب سے موثر رہی۔ رواں سال میں 8969 زرعی ادویات کے نمونہ جات حاصل کئے گئے جبکہ 1998 میں 3254، 1999 میں 2494، 2000 میں 3466، 2001 میں 3660، 2002 میں 5351، 2003 میں 5683، 2004 میں 6712، 2005 میں 6162، 2006 میں 5620، 2007 میں 5435،

2008 میں 6332، 2009 میں 5103، 2010 میں 6160، 2011 میں 7650، 2012 میں 8122، 2013 میں 8232، 2014 میں 7374 اور 2015 میں 8074 نمونہ جات حاصل کئے گئے اور 2016 میں 2 کروڑ 38 لاکھ 63 ہزار 100 روپے مالیت کی جعلی زرعی ادویات تلف کی گئیں۔ محکمہ زراعت کے افسران زرعی ادویات چیک کرنے کے لئے متحرک ہیں اور وہ ان ادویات کے نمونے حاصل کرنے کے لئے صوبہ بھر کے کونے کونے میں پہنچ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ محکمہ زراعت نے رواں سال جنوری سے نومبر تک 8969 ادویات کے نمونے حاصل کئے جبکہ ماہ دسمبر میں نمونے حاصل کرنے کی تعداد اس میں شامل نہیں ہے۔ ان نمونوں کو معائنے کے لئے مختلف لیبارٹریز میں بھجوایا گیا اور جو نمونے جعلی ثابت ہوئے ان کے مالکان کے خلاف سخت قانونی کاروائی عمل میں لائی گئی۔

☆☆☆